اُس کی نظر میں سب تھے وہ سب کی نظر میں تھا

سعود عثمانی . . .

WWW.ALKALAM.PK

اُس کی نظر میں سب تھے وہ سب کی نظر میں تھا
اِک شخص آئنے کی طرح رہ گزر میں تھا

خود آگہی کے بھید، خُدا آگہی کے بھید
کیا کچھ اِسی دریچۂ خواب و خبر میں تھا

ٹکرا کے گُونجتی ہوئی اور پھیلتی ہوئی
آواز کی طرح کوئی ہر دم سفر میں تھا

ہم ہیں کہ ہم میں کوئی نہ کوئی ہنر بھی ہے
لیکن وہ باکمال جو ہر اِک ہنر میں تھا

دیوار و در سے پھُوٹتے رہتے تھے اُس کے لفظ
وہ اپنے گھر میں رہتا تھا اور شہر بھر میں تھا

میں روکتا تھا اور اُسے جانا تھا ایک دن
آنسو کی طرح کوئی مری چشمِ تر میں تھا

جس طرح چاند آخرِ شب گفتگو کرے
کیا شخص تھا جو عشق کے پچھلے پہر میں تھا

WWW.ALKALAM.PK

Visit our websites:
www.alkalam.pk -- alkalam.weebly.com